تعارف و تبصرہ

ماہنامہ عالم اسلام اور عیسائیت اسلام آباد

گو اسلام اور موجودہ عیسائیت میں یہ بنیادی فرق ہے کہ اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے جو سیاست، معاشرت اور معاشیات سمیت انفرادی اور اجتماعی زندگی کے جملہ گوشوں پر محیط ہے، جبکہ اس کے برعکس موجودہ عیسائیت کا تعلق محض عقائد کی حد تک ہے۔ کیونکہ اس میں شریعت کا عمل دخل انفرادی زندگی میں ہو تو ہو حکومتی سطح پر سرے سے اس کا کوئی تصور موجود نہیں، مگر عملاً چونکہ مسلمان ممالک میں بھی حکومتی سطح پر اکثر و بیشتر مغربی سیکولر جمہوریت کا سکہ رائج ہے اور یا پھر بادشاہت یا آمریت کا نظام چل رہا ہے، لہٰذا بالفعل عالم عیسائیت اور عالم اسلام آج قریباً ایک ہی سطح پر نظر آتے ہیں۔ اور آج مسلمان غلبہ و اقامتِ دین کے مشن کو فراموش کر کے عیسائیوں کی طرح محض دعوت و تبلیغ پر قناعت کئے بیٹھے ہیں۔ باطل نظام کو بدلنے اور دین حق کو قائم و غالب کرنے کے لئے اجتماعی جدوجہد کرنے کا تصور بالعموم مسلمانوں کے ذہنوں سے محو ہو چکا ہے۔

"عالم اسلام اور عیسائیت" کے نام سے اسلام آباد سے "انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز" کے زیر اہتمام ایک ماہنامہ باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے، جس میں عیسائی مشنریوں کی عالم اسلام میں سرگرمیوں کے بارے میں دلچسپ اور مفید معلومات تحریر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر فروری ۱۹۹۲ء کے شمارہ میں شمالی امریکہ کے مسلمانوں میں تبلیغ کے لئے منعقدہ ایک کانفرنس کی روداد اس لحاظ سے خاصی اہم ہے کہ اس کے ذریعے اس امر پر وضاحت سے روشنی پڑتی ہے کہ تبلیغ کے کام کو منظم طور پر کرنے میں کن امور پر توجہ رہنی چاہئے۔ اسی طرح مارچ ۱۹۹۲ء کے شمارہ میں دعوت و تبلیغ میں مناظرانہ حکمت عملی کی افادیت اور اہمیت کے بارے میں ایک دلچسپ مضمون شامل ہے۔ اسی شمارے میں "PULSE" میں "کار نیگی یا رشدی" کے زیر عنوان چھپنے والے ایک مضمون کا ترجمہ بھی شائع کیا گیا ہے جس میں عیسائیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ احمد دیدات کے مقابلے میں سروش نامی ایک عیسائی مناظر نمایاں طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے اور اسے کچھ کامیابیاں بھی حاصل ہوئی ہیں۔

ہمارے خیال میں دینی جماعتوں سے منسلک حضرات کیلئے اس پرچے کا مطالعہ ہر لحاظ سے دلچسپی کا باعث ہو گا۔ یوں تو ملکی سطح پر بھی ہم بدقسمتی سے ہنوز مغرب کے دست نگر ہیں ہی، عیسائی دنیا کی مذہبی صورت حال سے باخبر رہنے میں کیا مضائقہ ہے!